Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲۳ جمادی الثانی ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۱ احسان ۱۳۵۶ ہش ۔ ۱۱ جون ۱۹۷۷ء	نمبر ۱۲۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جبتک انسان کی اخلاقی حالت پورے طور پر درست نہ ہو اُسے کامل ایمان حاصل نہیں ہو سکتا

سچا موحد بننے کے بعد اخلاقی حالت کی اِصلاح کے لئے حتی الوسع دِن رات کوشش کرنی چاہیئے

"شریعت کے دو ہی پہلو اور بڑے حصے ہیں جن کی حفاظت ہر ایک انسان کو ضروری ہے، ایک حق اللہ اور دوسرا حق العباد۔ حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی عبادت، اس کے خوف، اس کی اطاعت میں، اُس کی ذات میں، صفات میں کسی کو شریک اور برابر نہ بنایا جاوے اور حق العباد یہ ہے کہ تکبر، خیانت، ظلم وغیرہ بدخلقی کسی نوع کی اپنے کسی بھائی سے نہ کی جاوے۔ گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ واقع ہو اور کما حقہٗ حقوقِ اخوت کی نگہداشت کی جاوے۔

سُننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں مگر عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل ہو تو انسان اِن دونوں پہلوؤں پر قائم رہ سکتا ہے۔ کسی میں قوتِ غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ ذرا سی بات پر جب غضب میں آجاتا ہے اور قوتِ غضبی جوش مارتی ہے تو نہ دل اُس کا پاک رہ سکتا ہے نہ زبان۔ دل میں کینہ رکھتا ہے اور اندر ہی اندر اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے سوچتا رہتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔ کسی میں قوتِ شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔ غرضکہ جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے حاصل نہیں ہوتا۔ پس سچا موحد بننے کے بعد اخلاقی حالت کی اصلاح کے لئے حتی الوسع کوشش دن رات کرنی چاہیئے۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ اِس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے۔ اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بہت ہی بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ ادنیٰ ادنیٰ سی باتوں پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت بُرے بُرے خیالات رکھتے ہیں اور نیک ظنی نہیں کرتے بلکہ ایسے ایسے عیوب اپنے بھائی کی طرف منسوب کرنے لگ جاتے ہیں جو اس میں نہیں ہوتے۔ اور اگر وہی عیوب ان کی طرف کوئی منسوب کرے تو اُن کو سخت ناگوار معلوم ہو۔ پس اوّل یہ بڑی ضروری بات ہے کہ انسان حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کرے اور ہمیشہ نیک ظن رکھے کیونکہ اس سے محبت اور اُنس بڑھتا ہے اور آپس میں میل جول بڑھنے سے جماعت کی قوت پیدا ہوتی ہے اور دوسروں کو نکتہ چینی کرنے کا موقع نہیں ملتا اور خود انسان بھی دوسرے عیوب حسد، کینہ، بُغض وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۲۹ دسمبر ۱۹۰۴ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱ احسان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۰ احسان۔ آج جامع مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں بتایا کہ مجھے گذشتہ دو ایک سال سے گرمیوں میں ہیٹ سٹروک کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ مَیں اپنے کمرے میں بیٹھ کر تو کام کر سکتا ہوں لیکن باہر گرمی میں نکلنے سے شدید تکلیف ہو جاتی ہے مَیں آپ سب کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ایک کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے آپ میری صحت کے لئے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ہر قسم کی تکلیف سے بچائے رکھے اور اپنے فضل سے سعیٔ مقبول کی توفیق بخشے۔

حضور نے فرمایا گذشتہ دنوں اُوپر نیچے ہمیں دو صدمے دیکھنے پڑے پہلے ہماری پھوپھی جان حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی فوت ہو گئیں اور پھر چند دن بعد محترم ابو العطاء صاحب وفات پا گئے۔ دونوں ہم سے جدا ہونے والوں نے یہ نمونہ چھوڑا کہ انہوں نے خدائے رحمان کے در سے کبھی مُنہ نہ موڑا اپنے آپکو لاشئے محض سمجھا اور بے نفسی کے ساتھ خدماتِ دینیہ میں مصروف رہے۔ ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم اِس امر کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ ہم خدا کے فضل سے بُت پرست نہیں ہیں ہمارا اُسی واحد و یگانہ خدا پر ایمان اور اسی پر ہمارا توکّل ہے جو ہر لمحہ اپنے قادرانہ تصرفات کے جلوے دکھاتا ہے۔ بلاشبہ جانے والوں کی جدائی کا طبعی طور پر ہمیں صدمہ محسوس ہوتا ہے لیکن ان کا نمونہ ہمیں اس بنیادی حقیقت کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ خدائے رحمان سے کبھی مُنہ نہ موڑنا کیونکہ جو اس سے مُنہ موڑتا ہے وہ شیطان کی طرف میں چلا جاتا ہے اور نجات کا ذریعہ خدائے رحمان پر ایمان و یقین ہی ہے جو بغیر ہمارے کسی استحقاق اور عمل کے ہمیں اپنی رحمتوں سے نوازتا ہے۔

حضور نے فرمایا حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی کو (جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے) کم و بیش دس سال کی عمر میں ہی کثرت کے ساتھ سچی خوابیں آنے لگی تھیں جو اپنے وقت پر پوری ہو جاتی تھیں۔ اب یہ چیز ان کے کسی عمل کا نتیجہ نہ تھا یہ خدائے رحمان کا فضل ہی تھا جو اُن پر نازل ہوا۔ اِسی طرح محترم ابو العطاء صاحب بھی نوجوانی کی عمر سے ہی بے نفسی کے ساتھ دین کی خدمت کرتے رہے اور خدائے رحمان کے فضلوں کے مورد بنے رہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم جہاں جانے والوں کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعائیں کریں وہاں یہ بھی ہمارے لئے ضروری ہے کہ ان کے نمونہ کو اختیار کرتے ہوئے ہمیشہ یہ دعا کرتے رہیں

(باقی ص ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعتِ احمدیہ سے عموماً اور جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے امریکن وفد سے خصوصاً چند باتیں

خدا تعالیٰ کے ربّ العالمین ہونے پر کامل یقین رکھنا اور اس کی معیّن کی ہوئی صراطِ مستقیم پر چلنا ضروری ہے

خدا تعالیٰ کی پناہ میں آجاؤ۔ اسی کا تقویٰ اختیار کرو اور اسی سے سب عزّتیں حاصل کرو کہ وہ سب عزّتوں کا سرچشمہ ہے

صرف اپنی ذات ہی کو غضبِ الٰہی سے نہ بچاؤ بلکہ نیکی کے قیام کے لئے قرآنی احکام کی تعمیل میں ایک دوسرے کے ممد و مددگار بنو

کمزور ایمان والوں کی بجائے اُن لوگوں کا نمونہ اختیار کرو جو اعلیٰ درجے کے ایمان باللہ پر استقامت کے ساتھ قائم ہیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ صلح ۱۳۵۵ ہش مطابق ۹ جنوری ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اب جماعتِ احمدیہ قریباً ساری دنیا میں پھیل چکی ہے، چنانچہ گذشتہ تین سالوں سے مختلف ممالک کے وفود جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آتے رہے ہیں۔ کوئی وفد پانچ ہزار میل سے اور کوئی دس ہزار میل سے آتا ہے۔ غرض ہمارے یہ احباب بڑے لمبے فاصلے طے کرکے مرکزِ سلسلہ میں آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ توفیق دیتا ہے کہ وہ یہاں آکر دین کی باتیں سُنیں اور اپنے ایمانوں کو تازہ کرکے واپس جائیں اور اپنے اپنے ملک کی

رُوحانی اور اخلاقی تربیت

کی طرف پہلے سے زیادہ اور شدید جذبہ کے ساتھ متوجہ ہوں۔

گذشتہ جلسہ سالانہ پر سب سے بڑا وفد امریکہ سے آیا تھا جو اہم مرد و زن پر مشتمل تھا۔ ہمارے یہ دوست آج واپس جارہے ہیں اور چونکہ انہیں جمعہ کی نماز کے بعد یہاں سے جلد روانہ ہونا چاہیئے اس لئے اُن کی خاطر ایک تو میں اپنے خطبہ کو مختصر کروں گا دوسرے اختصار کے ساتھ میں ساری جماعت کو عموماً اور اس وفد کو خصوصاً چند باتیں کہنا چاہتا ہوں۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ربّ العالمین پر ایمان لانا ضروری قرار دیا ہے یعنی اللہ پر جو ربّ العالمین ہے اور دیگر صفاتِ حسنہ سے متصف ہے اور جس کے اندر کوئی نقص یا بُرائی، کوئی خامی یا کمی نہیں ہے۔ مگر ربّ العالمین پر ایمان کا صرف دعویٰ کافی نہیں قرار دیا گیا بلکہ فرمایا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا (حٰمٓ السجدۃ ۳۱)

گویا اس دعویٰ کے ساتھ استقامت کی شرط رکھی گئی ہے چنانچہ اس آیہ کریمہ میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والوں کو جس جنّت کا وعدہ دیا گیا ہے وہ اُن کو تبھی مل سکتی ہے جب وہ ربّ العالمین پر ایمان کے ساتھ استقامت بھی دکھائیں۔ استقامت کے معنے یہ ہیں کہ ربّ العالمین نے انسانی ترقیات کے لئے جو سیدھی راہیں معیّن کی ہیں ان راہوں پر سختی سے گامزن ہوا جائے۔ دُنیا کی کوئی طاقت یا دُنیا کا کوئی ابتلاء اور امتحان انسان کو صراطِ مستقیم سے ہٹا نہ سکے۔ غرض

ہمارا ربّ ربّ العالمین ہے

اگر ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہمارے ربّ نے ہمارے لئے جو صراطِ مستقیم معیّن کی ہے ہم اس پر چلتے ہیں تو ہمیں یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ تمہیں وہ جنّت دی جائیگی جس کا ذکر تفصیل سے قرآن کریم میں پایا جاتا ہے اور جس کی تفسیر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں تفصیل سے پائی جاتی ہے یا وہ تفسیر ہے جو آپ پر فدا ہونے والے بعض مقربینِ الٰہی نے کی ہے جو اُمّتِ محمدیہ میں پیدا ہوتے رہے ہیں۔

پس رَبُّنَا اللّٰہ، رَبُّنَا اللّٰہ کہنا بھی ضروری ہے اور اس ربّ کی قائم کردہ صراطِ مستقیم پر چلنا بھی ضروری ہے۔ اس صورت میں پھر خدا تعالیٰ نے کہا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں تمہیں اِس دُنیا میں بھی جنّت دوں گا اور مرنے کے بعد تم ایک اَور ابدی جنّت کے وارث کئے جاؤ گے۔

دوسری بات جو اختصار کے ساتھ مَیں اِس وقت کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اللہ کی راہ اَور ہوتی ہے اور دُنیا کے رستے اَور ہوتے ہیں۔ جو عزّت انسان کو خدا سے ملتی ہے اس کی کیفیت کچھ اَور ہوتی ہے اور جو عزّتیں انسان آپس میں بانٹ لیتے ہیں یعنی دُنیوی عزّتیں، اُن کی کیفیت کچھ اَور ہوتی ہے۔ دُنیا دار بسا اوقات دُنیوی عزّتوں کی بِیچ میں خدا تعالیٰ کے تقویٰ کو اختیار کرنے سے رُک جاتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے:۔

وَاِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ ۔(البقرہ:۲۰۷)

جب ایسے لوگوں کو یہ کہا جاتا ہے کہ

دُنیا کے تعلّقات

اور وہ عزّتیں جو تم نے ایک دوسرے کو دے رکھی ہیں اُن کی طرف نگاہ نہ رکھو۔ اُن سے پیار نہ کرو۔ اُن سے اپنے دل کو نہ باندھو بلکہ خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ خدا تعالیٰ کی پناہ میں آجاؤ۔ خدا تعالیٰ جو سب عزّتوں کا سرچشمہ ہے اسی سے سب عزّتیں حاصل کرو تو دُنیا کی عزّتیں اور دُنیا کی عزّتوں کی بِیچ ایسے شخص کو گناہ کی طرف لے جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے دُور لے جاتی ہے۔ فرمایا:۔

فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ

ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کے قہر کی آگ میں جلنا پڑے گا۔

تیسری بات جس کی طرف مَیں جماعت کو توجّہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ یہ تو درست ہے کہ قرآن کریم نے ہمیں یہ تاکیدی حکم دیا ہے کہ خود کو خدا تعالیٰ کے غضب اور قہر سے بچاؤ۔ لیکن جو ہمارے ساتھ تعلق رکھنے والے لوگ ہیں اُن کے لئے بھی یہی حکم ہے اِسی لئے فرمایا

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ (التحریم:۷)

البتہ قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ پر قرآن کریم نے زور دیا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ (المائدہ:۱۰۶)

اگر تمہارے ماں باپ، بیٹے اور بیٹیاں گمراہ ہوتی ہیں اور تم ہدایت پر قائم رہتے ہو تو اُن کی گمراہی جو اُن سے تعلق رکھتی ہے اس کا تمہیں ضرر نہیں پہنچے گا۔ تم اپنی فکر کرو۔ ہر شخص مرد ہو یا عورت اُس کو خدا تعالیٰ کے غضب سے بچنے کے لئے اپنی ذات کی فکر کرنی چاہیئے۔ یہ

ایک بُنیادی حکم

ہے جو ہمیں دیا گیا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ کا بھی حکم دیا گیا ہے یعنی نیکی کی باتوں میں ایک دوسرے سے تعاون کرنا اور نیکی پر قیام کے لئے ایک دوسرے کا ممد و مددگار ہونا۔ اِس لئے ہمیں یہ کہا گیا ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً (البقرہ:۲۰۹)

اِسلام نے اِس دُنیا میں ایک حسین معاشرہ قائم کرنا چاہا ہے تم سارے کے سارے بغیر کسی استثناء کے اس میں داخل ہونے کی کوشش کرو۔ تم ایک دوسرے کی مدد کر کے ایک دوسرے کا خیال رکھ کر اور اپنے ماحول کو ناپاکی، گندگی اور گناہ سے بچا کر ایسے حالات پیدا کرو کہ کوئی شخص بھی اِس معاشرہ سے باہر نہ رہے۔

چوتھی بات اسلام کے حسین معاشرہ سے باہر رہنے والوں کے متعلق ہے۔ دُنیا میں ہمیں

چار قسم کے گروہ

نظر آتے ہیں۔ ایک تو اُن لوگوں کا گروہ ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں انتہائی قربانیاں دے کر اُس کے پیار کو حاصل کر لیتے ہیں اور وہ جب تک اِس دُنیا میں زندہ رہتے ہیں خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کے باوجود ان کے لبوں پر ہر وقت یہ دعا رہتی ہے کہ اے خدا کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری غفلتیں ہمیں تیرا قرب پا لینے کے بعد پھر تجھ سے دُور لے جائیں اور ہمارا خاتمہ بالخیر نہ ہو۔

دوسرا گروہ ایسے لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے جو اس روحانی معیار پر پہنچا ہوُا نہیں ہوتا وہ کمزور ہوتا ہے اور زیرِ تربیت بھی لیکن اس کی اپنی کوشش ہر وقت یہی رہتی ہے کہ وہ تقویٰ کے میدانوں میں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں جو ذمّہ داریاں عائد ہوتی ہیں اُن کو نباہنے میں ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے بھائیوں سے تعاون علی البِرّ کرتے ہیں اور ان کے بھائی ان کے ساتھ تعاون علی البِرّ کرتے ہوئے ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جب فضل کرتا ہے تو ان لوگوں کو بھی اپنے مخلص اور چنیدہ بندوں کے گروہ میں شامل کر لیتا ہے یعنی ان مخلصین کے گروہ میں جو پہلے تیار ہو چکا ہوتا ہے۔

تیسرا گروہ ایسے کمزور لوگوں کا ہے جن کے دلوں میں مرض ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

لیکن وہ انتہائی کوشش کرتے ہیں کہ اس مرض اور اس کمزوری کا علاج ہو۔ یہ دراصل کمزور اور زیرِ تربیت گروہ کا دوسرا حصّہ ہے۔ ان کے لئے روحانی ترقیات کی راہوں کو اختیار کرنا کمزور اور زیرِ تربیت گروہ کے پہلے حصّہ کی نسبت زیادہ مشکل ہوتا ہے اِس لئے کہ جس وقت یہ اپنے جیسے یا اپنے سے بڑھ کر بیمار دلوں کی صحبت میں بیٹھتے ہیں تو اُن کا اثر قبول کر لیتے ہیں اور جس وقت وہ مومنین کی مجلس میں بیٹھتے ہیں تو اُن کی رُوحانی صحبت سے متاثر ہوتے ہیں اور اُن کے اندر اصلاح کی طرف توجہ پائی جاتی ہے۔ ایسے لوگ اپنے روحانی مجاہدہ میں نہ تو اس قدر ترقی یافتہ ہوتے ہیں کہ ہم ان کو زیرِ تربیت یعنی آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنیوالے گروہ میں شامل کر لیں جن کے لئے خدا کے فرشتے بھی ان کے ساتھ مل کر دعا کرتے ہیں کہ مرنے سے پہلے وہ بلند مقام پر پہنچیں اور اُن کا

خاتمہ بالخیر ہو

لیکن ہم اُن کو منافق بھی نہیں کہہ سکتے کیونکہ ابھی ان کی کمزوری نفاق کی حد تک نہیں پہنچی ہوتی۔ قرآن کریم نے سُورہ بقرہ کے شروع میں منافقین کا جو ذکر کیا ہے اس میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

کہا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

بھی کہا ہے جب کہ قرآن کریم کی بعض دوسری آیات میں صرف اتنا بتایا ہے کہ ان کے دلوں میں مرض ہے۔

چوتھا گروہ اُن لوگوں کا ہے جن کے دل میں مرض بھی ہے اور جن سے اعمال بھی وہی سرزد ہوتے ہیں جن کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اُن کے نفاق اور ان کی اِس قلبی مرض کو بڑھاتا چلا جاتا ہے اور ان کا مستقبل ان کے ماضی سے زیادہ خراب، زیادہ بھیانک اور خدا تعالیٰ سے زیادہ دُور لے جانے والا بن جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب مَیں اپنے امریکن بھائیوں سے یہ کہوں گا کہ جو پاکستانی احمدی آپ کو امریکہ میں نظر آتے ہیں اُن میں اِن چاروں قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اسی لئے آپ یہ نہ سمجھیں کہ بوجہ اس کے کہ وہ پاکستانی احمدی ہیں' وہ آپ کے لئے نمونہ ہیں ـــ ان میں وہ لوگ بھی ہیں جو آپ کے لئے واقعی نمونہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صدق وثبات اور محبّت ووفا میں اَور بھی بڑھائے اور

اللہ تعالیٰ کے پیار کے جلوے

اُن پر اَور بھی نازل ہوں۔ وہ آپ کے لئے نمونہ بنیں اور خدا کرے آپ میں سے بھی ایک گروہ پیدا ہو جو ان کے لئے نمونہ بنے اور اس طرح ہم اپنے مقصود کو پا لینے والے ہوں یعنی ساری کی ساری نوعِ انسانی کو اُمّتِ واحدہ بنانے کی اس عظیم مہم میں کامیاب ہوں جس کے لئے مہدی معہودؑ کو مبعوث کیا گیا ہے۔ لیکن جس طرح امریکہ کے مقامی احمدیوں میں بعض کمزور احمدی بھی ہیں اور زیرِ تربیت بھی، اُسی طرح امریکہ میں بسنے والے پاکستانی احمدیوں میں بھی بعض کمزور احمدی ہیں لیکن ان کا تعلق دوسرے گروہ کے ساتھ ہے جن کے متعلق مَیں نے بتایا ہے کہ اُن کو اپنی کمزوری کا احساس ہوتا ہے اور ان کی ہر دم یہ کوشش ہوتی ہے اور وہ اِس مجاہدے میں مشغول رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی کمزوریوں کو دُور کرے اور ان کے بھائی

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (المائدہ:)

کے حکم کے ماتحت اُن کی کمزوریوں کو دُور کرنے میں اُن کا ہاتھ بٹاتے ہیں، دعاؤں سے اُن کی مدد کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر توکّل کرتے ہوئے یہ اُمید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی دعاؤں کو قبول کرے گا اور ان کی کوششوں کو حسین بنا کر

پیار کی نگاہ سے

انہیں دیکھنے لگ جائے گا۔ اسی طرح امریکہ میں وہ پاکستانی احمدی بھی ہیں جن کے دلوں میں مرض تو ہے لیکن جنہیں ہم منافق نہیں کہہ سکتے۔ اُن کے متعلق مَیں یہ کہوں گا کہ آپ میں سے وہ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیار کا وافر حصّہ عطا فرمایا ہے اُن کا فرض ہے کہ ایسے کمزور لوگوں کی کمزوری کو دُور کرنے کی کوشش کریں تاکہ جتنا وقت ایسے لوگ منافقانہ ماحول میں گزارتے ہیں اس سے زیادہ وقت وہ آپ کی صحبت میں رہ کر اپنے آپ کو سنوارنے میں خرچ کرنے لگیں۔

پاکستانی احمدیوں میں بعض پُورے منافق بھی ہیں یعنی ایسے لوگ بھی ہیں جن کو قرآن کریم نے منافق کہا ہے اور جن کا ذکر قرآن کریم نے منافقانہ گروہ کے ذکر میں کیا ہے۔ غرض ان تمام عادتوں اور تمام فتنوں اور مصلح ہونے کے تمام دعاوی کے ساتھ وہاں بعض منافق ہیں اور ہم اُن کو جانتے ہیں لیکن یہ منافق تو آپ کے راہبر و رہنما نہیں اور نہ ہی وہ آپ کے لئے نمونہ ہیں۔ اُن کے بداثر سے بچنے کی آپ کو دُعا مانگنی چاہیئے۔ یعنی یہ

دُعا مانگنی چاہیئے

کہ اُن کی بدصحبت سے امریکہ کے کسی احمدی میں بھی نفاق کا مُہلک مرض پیدا نہ ہونے پائے۔ آپ کو یہ دعا بھی مانگنی چاہیئے اور تدبیر بھی کرنی چاہیئے کہ اُن کی منافقانہ حرکات سے جماعت میں کمزوری نہ پیدا ہو۔ اسی طرح آپ کو یہ دُعا بھی مانگنی چاہیئے اور تدبیر بھی کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اُنکے نفاق کو دُور کرے اور اِس مُہلک اور روحانیت کو تباہ کرنے والی بیماری سے اُن کو شفا دے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں میں شامل ہو جائیں۔ جیسا کہ اسلامی تاریخ سے ہمیں پتہ لگتا ہے ایسا ممکن ہے کیونکہ جس طرح ایک شخص جو مقرّبِ الٰہی ہے وہ اپنے غرور کے نتیجہ میں حصولِ قُرب کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُوری کی راہوں کو اختیار کر لیتا ہے اُسی طرح ایک منافق اپنے پُورے نفاق کے باوجود عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اصلاحِ نفس کے بعد

اللہ تعالیٰ کے فضل کا وارث

بھی ہو جاتا ہے۔

بس جہاں تک منافقین کا تعلق ہے ہمیں اُن کے بارہ میں مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ اُن کی اصلاح کے لئے کوشش اور دعا کرنا ہم سب کی ذمّہ داری ہے لیکن ان کے بداثر سے بچنا بھی ضروری ہے۔

اِس وقت امریکی وفد کے ساتھ جو دوست مقرر ہیں وہ اُن کو بتا دیں کہ مَیں نے مختصراً یہ باتیں اُن کے لئے کہی ہیں ویسے تو یہ باتیں ایسی ہیں جن کا تعلق ساری جماعت سے ہے۔ ہماری یہ دعا ہے اللہ تعالیٰ جماعت کو سچ مُچ اور واقعہ میں اُس جنّت کا وارث بنا دے جس کے وارث ثباتِ قدم دکھانے والے اور رَبُّنَا اللّٰہ ! رَبُّنَا اللّٰہ !! کہنے والے مومن ہوتے ہیں۔ یہی وہ جنّت ہے جس کا قرآن کریم میں کثرت سے ذکر آتا ہے اور جس کے متعلق اتنی بشارتیں ہیں کہ ہم ان کو بیان نہیں کر سکتے۔ اتنی بشارتیں ہیں کہ ان کا وہ حصّہ جو ہم پا لیتے ہیں اُس کا بھی شُکر ممکن نہیں ہے اور نہ وہ الفاظ ملتے ہیں کہ ہم

خدا تعالیٰ کے احسانات کا کما حقّہٗ شُکر

ادا کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ تھوڑے کو قبول کر لیتا ہے۔ اسی واسطے اُس نے کہا ہے مَیں اپنے نیک بندوں کو دس گُنا زیادہ اجر دیتا ہوں، ۲۷ گُنا زیادہ اجر دیتا ہوں۔ مختلف احادیث میں مختلف اضافوں کے ساتھ اجر دینے کا ذکر ہے۔ لیکن اِس محدود زندگی کے بدلے میں جس ابدی جنّت کا وعدہ دیا گیا ہے اس میں تو کوئی نسبت قائم نہیں رہتی۔ سب نسبتیں ٹوٹ جاتی ہیں۔ جو قائم رہنے والی چیز ہے وہ اللہ کی ذات اور اُس کی رحمتیں ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہی ہم پر اپنی رحمت کا سایہ رکھے اور" اس سے دُوری کا" فتنہ ہماری راہ میں روک نہ بنے۔

اخبار احمدیہ (بقیہ اوّل)

اور اس کے لئے کوشش بھی کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہمیشہ اپنی شانِ رحمانیت کے جلوے دکھاتا ہے۔ ہماری توجہ ہمیشہ خدائے رحمٰن کی طرف رہے اور جب ہم اس دنیا سے رخصت ہوں تو ہم بھی یہی نمونہ چھوڑ کر جائیں جو انہوں نے ظاہر کیا۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین ٭

درخواستِ دُعا

کل بروز جمعہ سکول سے گھر کی طرف آتے ہوئے میرے پوتے اور عزیزم حمید الدین کے بیٹے نصیر الدین کو کتّے نے کاٹ لیا ہے جس کی وجہ سے اسے بہت تکلیف ہے۔ احباب کرام اس کی جلد شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(نورالدین خوشنویس۔ دفتر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب و درخواستِ دعا

(محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ
بیت العطاء۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲۹، ۳۰ رمئی ۱۹۷۷ء کی درمیانی شب کو میرے عظیم شوہر حضرت مولانا ابو العطاء صاحب رضی اللہ عنہ کی المناک رحلت پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت نے جس طرح ہم سے اظہارِ تعزیت فرمایا اور ہم غمزدوں کی ڈھارس بندھائی۔ اس بے پناہ ہمدردی اور شفقت کا شکریہ ادا کرنے کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ اس سے ایک ہفتہ قبل حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کے انتقالِ پرملال کا عظیم جماعتی صدمہ اور غم ابھی تازہ تھا کہ اس دوسرے اندوہناک صدمہ نے دلوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؎

"بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر"

حضرت مولانا صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کے موقعہ پر ہمارے تین بیٹے بیرونِ پاکستان خدمتِ دین کا فریضہ ادا کر رہے تھے تین بیٹیاں بھی دیارِ غیر میں تھیں۔ اس وجہ سے یہ صدمہ زیادہ بھاری معلوم ہوا لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور وفات کی اطلاع ملنے پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، بزرگان اور احبابِ جماعت و مستورات نے ہمارے غریب خانہ پر جوق در جوق تشریف لا کر ہم غمزدوں کی ڈھارس بندھائی اور ہمارے دکھ اور صدمہ کو ہلکا کیا۔ اظہار تعزیت کا یہ سلسلہ وفات کی اطلاع ملنے پر رات کو ہی شروع ہو گیا تھا۔ نہ صرف ربوہ سے بلکہ پاکستان کے دور و نزدیک کے شہروں اور دیہات سے ہزاروں کی تعداد میں احباب تشریف لائے پاکستان اور بیرونِ ملک اطلاعات بھجوائیں تجہیز و تکفین اور دیگر جملہ انتظامات کے سلسلہ میں ہاتھ بٹایا۔ ٹیلیفون، تاروں اور خطوط کے ذریعہ اظہار تعزیت فرمایا۔ تعزیت کی قراردادیں جماعتی طور پر بھجوائیں۔ جو احباب جنازہ کے موقعہ پر ربوہ تشریف نہ لا سکے انہوں نے اپنے اپنے مقامات پر نماز جنازہ غائب ادا کی۔ غرضیکہ ہر ممکن طریق سے احبابِ جماعت ہمارے صدمہ میں شریک ہوئے۔ باہمی الفت و محبت کا یہ نظارہ اللہ تعالیٰ کا کس قدر عظیم احسان ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں پر اپنے بے پایاں افضال نازل فرمائے جنہوں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے غمزدہ دلوں کو سہارا دیا۔

دور و نزدیک سے ہمارے غریب خانہ پر خود تشریف لا کر یا تاروں اور خطوط وغیرہ کے ذریعہ تعزیت اور ہمدردی کرنے کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ تعزیت کے خطوط میرے بچوں اور دیگر عزیزوں اور لواحقین کے نام بھی موصول ہو رہے ہیں ابھی غم تازہ ہے اور دل محزون ہے میں کوشش کروں گی کہ تعزیت کرنے والے بھائیوں اور بہنوں کے خطوط اور تاروں کا جواب فرداً فرداً بھی دوں۔ تاہم اس اعلان کے ذریعہ میں اپنی طرف سے اور اپنے سب بچوں اور عزیزوں کی طرف سے سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور سب کے لئے دعاگو ہوں۔ اگر کسی کو جواب نہ دے سکوں تو میری معذرت قبول فرمائیں۔ میں عاجزانہ درخواست کرتی ہوں کہ جس طرح پہلے آپ نے ہم سے ہمدردی اور شفقت کا سلوک فرمایا ہے اسی طرح اب بھی دعاؤں کے ذریعہ ہمارا غم ہلکا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس اندوہناک صدمہ کی برداشت کی قوت بخشے۔ میرے عظیم شوہر کی قربانیوں کو خدا تعالیٰ شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام سے سرفراز فرمائے۔ نیز ہمارے بچوں کو زیادہ سے زیادہ اور مقبول خدمتِ دین اور خدمتِ انسانیت کی توفیق بخشے۔ آمین!

میرے شوہر نے خدمتِ دین کی راہ میں اپنی پوری زندگی گزاری۔ شمع خلافت پر پروانہ وار جان نچھاور کی۔ اپنی اولاد کی نیک تربیت کی۔ ان کے لئے بے حد دعائیں کیں اور انہیں خدمتِ دین کے لئے تیار کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سب کے گھر آباد دیکھ کر اور اپنا فرض پورا کر کے اس دارِ فانی سے رخصت ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور میت کو کندھا دیا۔ خدا تعالیٰ نے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی سعادت بخشی۔ اس طرح تیسرا "خالدِ احمدیت" اپنے دو ساتھیوں سے جا ملا ؎

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

اس موقع پر ایک اور ضروری اعلان شائع کروانا بھی ضروری سمجھتی ہوں کہ اگر حضرت مولانا صاحب رضی اللہ عنہ کے ذمہ کسی بھائی و بہن کی کوئی رقم وغیرہ ہو تو ازراہِ کرم اس کی اطلاع مجھے کر دی جائے۔ میں ان شاء اللہ ادائیگی کا بندوبست کر دوں گی۔ یہ اطلاع مجھے ۳۱ رجولائی ۱۹۷۷ء تک مل جانی چاہیئے۔

بہت سے احباب نے حضرت مولانا مرحوم و مغفور کے ان بچوں کے پتہ جات دریافت کئے ہیں جو اس وقت دیارِ غیر میں ہیں۔ احباب کی اطلاع کے لئے یہ پتہ جات درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

(۱) مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد
(مبلغ لائبیریا)

Mr. A.K. Shahid.
P.O. Box 618.
MONROVIA.
LIBERIA. (W- Africa)

(۲) مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد (سیرالیون)

Mr. A.R. Hamed.
P.O. Box 264.
FREETOWN.
SIERRALEONE
(W. AFRICA.)

(۳) مکرم عطاء المجیب صاحب راشد (جاپان)

Mr. A.M. Rashed.
C.P.O. BOX 1482.
TOKYO- (JAPAN)

(۴) محترمہ امۃ الباسط ایاز صاحبہ و
(۵) محترمہ امۃ المجیب شاہدہ صاحبہ
(انگلستان)

Mrs A.B. AYAZ
&
Mrs A.M. Shahida.
118 — EARLSFIELD ROAD
LONDON. S.W. 18.
ENGLAD.

(۶) محترمہ امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ (لیبیا)

Mrs. A.R. TAHIRA.
P.O. BOX 1084.
TRIPOLI.
LIBYA. (N. Africa)

محترم مولانا صاحب رضی اللہ عنہ کے سب سے بڑے صاحبزادے مکرم عطاء الرحمان صاحب طاہر جو کراچی میں مقیم ہیں۔ ان کا ایڈریس یہ ہے:۔

706-C
P.E.C.H. Society.
C.C. AREA.
Karachi - 29.

میں ایک بار پھر درخواستِ دعا کرتی ہوں

(سعیدہ بیگم۔ بیت العطاء ربوہ)

صفاتِ الٰہی کا مظہر بننے کا طریق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو شخص قرآن شریف کا
پیرو ہو کر محبت اور صدق
کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے
وہ ظلّی طور پر خدا تعالیٰ کی
صفات کا مظہر ہو جاتا ہے"
(ضمیمہ چشمہ معرفت صفحہ ۹)

قرآن شریف کی کامل پیروی کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مطالب سے آگاہی حاصل کی جائے اور وہ ترجمہ سیکھنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

مجلس انصار اللہ کے سہ ماہی امتحانات آپ کو یہ موقعہ فراہم کرتے ہیں کہ تھوڑا تھوڑا حصہ آپ سہولت سے پڑھ لیں اور یاد کر لیں۔ ان میں شریک ہو کر اس نعمت سے فائدہ اٹھائیے!

سہ ماہی دوم کا امتحان ۲۶ رجون کو ہو گا۔ نصاب یہ ہے:۔

پارہ ۱۴۔ ربع چہارم
"لیکچر سیالکوٹ" (دفتر سے مل سکتا ہے۔ قیمت ۱/۶۰)
دس منتخب احادیث (۳۱ رمئی کے الفضل میں شائع کی گئیں)

قائد تعلیم
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

دعائے مغفرت

خاکسار کی خالہ محترمہ رسول بی بی صاحبہ (بیوہ محترم چوہدری عبد الرحیم صاحب) چک ۱۵۱ ڈگری ضلع تھرپارکر ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۲۸ ہجرت / ۲۸ رمئی ۱۹۷۷ء کو وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ نے اپنی یادگار پانچ بیٹے اور اکیس پوتیاں پوتے چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

مغفور احمد منیب (شاہد)
واقف زندگی

اپنے کاروبار کے فروغ کے لئے الفضل میں اشتہار دیجئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعودؓ کا ایک اہم ارشاد

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ تحریک وقف جدید کے سلسلہ میں ارشاد فرماتے ہیں:۔
"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ کپڑے بیچنے پڑیں، میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔"

(الفضل ۷ جنوری ۱۹۵۸ء)

حضرت اقدس سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے مندرجہ بالا ارشاد سے تحریک وقف جدید کی اہمیت اظہر من الشمس ہے۔

پھر یہ تحریک ہمارے پیارے اور محسن آقا رضی اللہ عنہ کی خلافت کی تحریکات میں سے آخری تحریک ہے۔

فرزندان احمدیت۔ والہانہ انداز حضورؓ کی اس آواز پر لبیک کہہ رہے ہیں تاہم اگر کسی جماعت کا کوئی بھی فرد اس بارہ میں سستی دکھاتا ہے تو ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ تمام زعماء و زعماء اعلیٰ انصار اللہ و تمام اراکین انصار اللہ اس بارہ میں پوری سعی فرمائیں گے۔ کہ جماعت کا ہر فرد یہاں تک کہ چھوٹے سے چھوٹا شیر خوار بھی اس مالی جہاد کا مجاہد بن جائے۔

زعماء انصار اللہ براہ کرم اس سلسلہ میں اپنی مساعی کی رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز میں بھجوایا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائد وقف جدید۔ انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس رسالہ نے گزشتہ سولہ سال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کیا ہے۔ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا کہ:۔

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔"

اس رسالہ کی قیمت صرف دس روپے سالانہ مقرر ہے۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ ۱۳۳۸ ہش ۱۹۵۹ء کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس اپنی گرانٹ میں سے کم از کم ایک رسالہ ضرور جاری کروائے اس لئے ناظمین اعلیٰ / ناظمین اضلاع اور زعماء اعلیٰ / زعماء کرام اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں کہ کوئی ایسی مجلس نہ رہے جہاں پر یہ رسالہ جاری نہ ہو۔

جن خریداران ماہنامہ "انصار اللہ" کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے ان کو یاددہانی کے خطوط بھجوائے جا رہے ہیں۔ از راہ کرم تعاون فرما کر اپنا اپنا چندہ جلد از جلد دفتر کو بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء!

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) محترمہ نرگس سلطانہ صاحبہ لاہور سے لکھتی ہیں کہ وہ مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہیں تمام احمدی بھائی بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیوں کو اپنے فضل سے دور فرمائے۔ آمین۔

(۲) میرا بیٹا عزیز عبد الوہاب خان سلمہ اللہ تعالیٰ جو اس وقت بسلسلہ ملازمت بیرون پاکستان مقیم ہے۔ ان دنوں تبخیر معدہ کی وجہ سے بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے اور پردیس میں اس کا حافظ و ناصر ہو۔

(عبد المنان خان مہمند دار الرحمت وسطی ربوہ)

(۳) خاکسار آج کل چند مصائب سے دوچار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان مصائب سے نجات بخشے۔ (حاجی عبد الرحمان زرگر منڈی رڑالہ روڈ ضلع لائلپور)

(۴) مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب محکمہ زراعت کی طرف سے ایک سال کے لئے آسٹریلیا تشریف لے گئے ہیں احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ (رانا مبارک احمد۔ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور)

ضلعی سطح پر وعدہ جات کا ٹارگٹ پورا کرنیوالی جماعتیں

سال رواں تحریک جدید کا تینتالیسواں سال ہے۔ اس سال گزشتہ سال کی نسبت جماعت کو کم از کم ۳۳ ۱/۳ فیصد اضافہ کے ساتھ اپنے وعدے پیش کرنا از بس ضروری ہے۔ چنانچہ ضلعی سطح پر جن جماعتوں نے اس معیار کو حاصل کر لیا ہے ان کے نام بغرض دعا درج ذیل ہیں:۔

اضلاع: جھنگ، شیخوپورہ، جہلم، ہزارہ، مردان، کوہاٹ، بنوں، ڈی آئی خان، ڈیرہ غازی خان، رحیم یار خان، بہاولپور

اللہ تعالیٰ ان جماعتوں کے عہدیداران اور افراد کو حسنات دارین سے نوازے اور جو اس مہم میں تا حال کوشاں ہیں۔ ان کو بھی کامیابی اور خیر و برکت سے نوازے۔ جملہ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلانات دار القضاء

(۱) مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ موضع کوٹ نارڈ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم چوہدری عبد الغنی صاحب نارڈ وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱/۳ واقع محلہ دار الصدر رقبہ ۱۰ کنال مشترکہ طور پر والد صاحب مرحوم محمودہ خلیل صاحبہ محمد اسحاق صاحب خلیل اور محمد اسماعیل صاحب معہ برادران الاٹ ہے۔ قطعہ مذکورہ بالا میں مرحوم کا حصہ زمین ۱۰ مرلہ کا ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ جنہیں میرے خاوند مرحوم کا حصہ زمین محمد اشرف صاحب کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) امان اللہ صاحب (۲) محمد انور صاحب پسران مرحوم (۳) مسرت بیگم صاحبہ (۴) زاہدہ بیگم صاحبہ دختران مرحوم

استدعا ہے کہ قطعہ ۱/۳ میں سے میرے خاوند مرحوم کا حصہ زمین ۱۰ مرلہ محمد اشرف کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

(۲) مکرم محمد عبد الستار صاحب بیالوجی ڈیپارٹمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری نانی محترمہ فاطمہ صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ مرحومہ کی ۱۲ یوم کی تنخواہ مبلغ ۴۸/۷۷ روپے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے پاس موجود ہے۔ مرحومہ کا میرے علاوہ کوئی اور جائز وارث نہیں ہے۔ استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا صدر صاحب محلہ دار الیمن کو مسجد کے لئے دے دی جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء)

دعائے مغفرت

میرے چچا جان محترم چوہدری دلبر حسن صاحب آف کانپور حال لطیف آباد حیدر آباد۔ مکان A-۲۳۰ یونٹ ۱۰ حیدر آباد (سندھ) ۲۳ مئی ۱۹۷۷ء کو بوقت ۸ بجے ۷۲ سال کی عمر میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون! مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ ان کے بیٹے ظہور الحسن اور ظفر الحسن بذریعہ چناب ایکسپریس حیدر آباد سے ربوہ لائے جہاں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد فاضل نے بعد نماز عصر احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد فاضل نے ہی دعا کروائی۔

مرحوم بہت اچھے اخلاق کے مالک نہایت ملنسار رحمدل انسان تھے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اپنے قرب خاص میں جگہ دے جملہ عزیز و اقارب کا حافظ و ناصر ہو اور اس عظیم صدمہ پر صبر جمیل عطا فرمائے آمین!

(عبد الغفار شاکر میموریل فوٹو سروس ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن - دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع - خواتینِ جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز ...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملّی فریضہ ہے - خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے - بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے — بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکرگزار ہے -

(مدیرہ)

ہُوَالشَّافِی — ہُوَالشَّافِی

پینسٹھ ۶۵ پرانی "لاعلاج" امراض کے تیر بہدف نسخے

حاصل کرنے کے لئے دس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر کیوریٹو لٹریچر (CURATIVE LITERATURE) مفت حاصل کریں۔ خصوصاً مندرجہ ذیل تکالیف کی کیورز (CURES) کی تفصیل آپ کے لئے از حد مفید اور دلچسپ ہوگی۔

ذیابیطس - پیشاب کا بکثرت آنا۔ پیشاب میں شوگر کا آنا۔ (17) DIABETES.

قد چھوٹا ہونا۔ نشوونما کی کمی۔ بونا پن۔ پچیس ۲۵ سال کی عمر تک کیلئے۔ (20) DWARFISHNESS.

موٹاپا۔ جسم میں چربی کی زیادتی خصوصاً پیٹ بڑھا ہوا۔ وزن ضرورت سے زیادہ۔ (45) OBESITY

جوڑوں، اعصاب اور بائی وغیرہ کے درد۔ گنٹھیا۔ جوڑوں کی سوزش۔ (47) PAINS.

بواسیر خونی و بادی ہر دو قسم۔ مسّے اور درد وغیرہ۔ (50) PILES.

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ

فون ۶۰۷/۶۰۶

بچوں کی تربیت کا

سب سے آسان اور موثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی رُوح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے۔

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اِس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

کپڑے کی مشہور دوکان

الفِردَوس

۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

الفِردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں - زنانہ و مردانہ دھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں - نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفِردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

خوشخبری

احمدی بھائیو خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون ۴۱۰۹۷۴)

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ - لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے - اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ (نزد گلیکسی سنیما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

(انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر مہیا کرنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۴۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

مطب

اپنی جملہ طبّی ضروریات اور طبّی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴۴

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اسکی اشاعت بڑھانا آپ کا اولین فرض ہے (مینیجر)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لیے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے!

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر: ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں —

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ ارمنٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

میرے چچا جان اور خسر محترم چوہدری دلبر حسن صاحب ولد برکت علی صاحب حال سندھ کوارٹر نمبر A-30 ڈی یونٹ نمبر ۱ شاہ لطیف آباد حیدر آباد (سندھ) بعمر ۷۲ سال چند روز علیل رہ کر ۲۲ مئی ۱۹۷۷ء کو مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ۲۴ مئی کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے تین لڑکیاں اور چار لڑکے علاوہ پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اور ایک سوگوار بیوہ چھوڑی ہے۔ مرحوم بہت نیک، صوم صلوٰۃ کے پابند، ملنسار اور دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا کرے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالغفار شاکر۔ میموریل فوٹو سروس گولبازار۔ ربوہ)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے دو جڑواں فرزند مورخہ ۶/۲۲ کو عطا فرمائے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت اور نیکی والی زندگی پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔ یہ بچے چوہدری محمد خان صاحب ورک بیداد پور ضلع شیخوپورہ کے پوتے اور چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ مرحوم آف تلونڈی موسیٰ خاں ضلع گوجرانوالہ کے نواسے ہیں۔

(چوہدری ارشاد احمد ورک ایڈووکیٹ ہائی کورٹ و سپریم کورٹ سنت نگر۔ لاہور)

درخواست دعا

میرے بھانجے ناز احمد ناصر نے جرمنی سے اطلاع دی ہے کہ اسکی اہلیہ سخت بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کی بحالی کے لئے دعا فرمائیں

محمد سعید کلیم

دار العلوم غربی۔ ربوہ

خالص

سونے چاندی کے زیورات

جدید ڈیزائنوں میں بنوانے

اور

خرید و فروخت کیلئے

نیز

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں

دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبد السلام عبد المنان ناصر

عقب جمال بیکری۔ گولبازار۔ ربوہ

فون ۵۵۰

اسلام کی روز افزوں ترقی کا ترجمان

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کیلئے دیں۔

سالانہ چندہ ۵ روپے ہے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

پشاور اور اس کے تواریخی مقامات۔ درہ خیبر۔ درہ کوہاٹ۔ وادیٔ سوات اور اس کے قدیم بدھ تواریخی کھنڈرات۔ وادی کوم پارہ چنار۔ چترال۔ کافرستان۔ نیز گلگت اور ہنزہ کی سیاحت کے لئے زیر نگرانی ماہرین ہم سے رجوع کریں۔

ٹریول ایشیاء۔ ٹور آپریٹرز۔ ۱۴ سنہری مسجد روڈ

پشاور صدر۔ ٹیلیفون ۷۵۱۳۰

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ○ معیاری ○ عروسی زیورات

نیز

مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱

کو یاد فرمائیں

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ۔ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹

گھر:- ملک عبد اللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر

۵۳۔ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

ڈان ریڈیو سروس

محلہ دار البرکات ربوہ

ٹیپ ریکارڈ، چینجر، ٹرانسسٹر ریڈیو، کار ریڈیو کی معیاری مرمت

نیز

نئے ٹرانسسٹر، خرید و فروخت اور تبادلہ کیلئے تشریف لائیں

دعا اور دوا

لازم و ملزوم ہیں۔ جہاں آپ دعا کے لئے تحریک فرماتے ہیں وہاں مستند حکیم حاذق سیّد عبد الغفور سے طبی مشورہ حاصل کرنے میں کیا حرج ہے۔

عورتوں اور بچوں کے امراض خصوصاً بے اولادی دماغی امراض والے کہنہ مریض کے تفصیلی حالات تحریر فرما کر مشورہ حاصل کریں۔

جوابی لفافہ ضروری ہے۔

حاذق پوسٹ بکس ۵۰۴ لاہور

خالص شہد — تازہ عرق

اور

عمدہ مربہ جات

نیز

اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کو یاد رکھیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴